السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(اشراق کی نمازاس وقت ادا کرتے ہیں جب سورج طلوع ہورہاہوتا ہے حالانکہ حدیث کی رو سے سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اس وقت نماز پڑھنا کیسا ہے ؟ (ذوالفقار احمد، راہوالی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس وقت سورج طلوع ہورہاہو نماز ادا کرنا درست نہیں ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع شمس یا غروب شمس کے ساتھ نماز پڑھنے سے منع کیا ہے ۔ (سنن النسائی 565)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورج کا کنارہ طلوع ہو تو نماز موخر کردو یہاں تک کہ وہ بلند ہوجائے اور جب سورج کا کنارہ غروب ہوجائے تو نماز موخر کردو یہاں تک کہ (وہ غائب ہوجائے ۔ (صحیح البخاری : 583

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ جب سورج کا کنارہ طلوع یا غروب ہورہاہو تو اس وقت نماز کی ابتداء نہیں کرنی چاہیے یہاں تک کہ سورج بلند یا مکمل غائب ہوچکا ہو۔

اشراق کی نماز سورج کے طلوع ہوتے وقت ادا نہیں کی جاتی ۔ یہ نماز اس وقت ادا کرتے ہیں جب سورج طلوع ہو کر ایک نیزے کے برابر ہوجاتا ہے اسے حدیث میں "ضحیٰ" کے لفظ سے بھی تعبیر کیا گیا ہے ضحیٰ کا معنی دن کا (چڑھنا ہے یہ نماز دن چڑھنے سے لے کر سورج کے ڈھلنے تک پڑھی جا سکتی ہے اس کو حدیث میں "صلاۃ الاوابین" بھی کہا گیا ہے ملاحظہ ہو (صحیح مسلم باب صلاۃ الاوابین حین ترمض الفصال 748

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 158

محدث فتویٰ